# بچوں کو مغرب کے بعد کام سے باہر نکالنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

بچوں کو مغرب سے عشا تک گھر سے باہر نہیں نکالنا چاہئے، معلوم یہ کرنا ہے کہ اگر بچہ سمجھدار ہو، سات آٹھ سال کا ہو، تو کیا گھر کے کام کاج کے لئے اس کو اس وقت میں گھر سے باہر بھیج سکتے ہیں؟

## جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جب رات کی ابتدا ہو یعنی مغرب کا وقت شروع ہو تو بچوں کو باہر جانے سے روکنے کا حکم حدیثِ پاک میں فرمایا گیا ہے کہ یہ شیاطین کے منتشر ہونے کا وقت ہے اگر اس وقت بچے باہر جائیں گے تو ان کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ یہ حکم وجوبی نہیں ہے، لہٰذا سمجھدار بچوں کو کام کاج مثلاً دکان سے سامان لانے وغیرہ کے لیے بھیجنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ البتہ عافیت اسی میں ہے کہ بلاضرورت اس وقت نہ بھیجا جائے۔

یہ بھی یاد رہے کہ رات کو جب باہر لوگوں کی آمد و رفت بند ہو جائے اس وقت بلاضرورت بڑوں کو بھی رات میں نہیں نکلنا چاہئے اور وجہ وہی ہے کہ اس وقت بلائیں منتشر ہوتی ہیں۔

صحیح مسلم شریف میں حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لا ترسلوا فواشیکم وصبیانکم إذا غابت الشمس حتی تذهب فحمة العشاء، فإن الشیاطین تنبعث إذا غابت الشمس حتی تذهب فحمة العشاء“

یعنی اپنے جانور اور بچے نہ چھوڑو جب سورج ڈوب جائے حتی کہ رات کی سیاہی جاتی رہے کیونکہ جب سورج ڈوب جاتا ہے تو شیاطین چھوڑ دیئے جاتے ہیں حتی کہ رات کی یہ سیاہی جاتی رہے۔ (صحیح مسلم، حدیث 2013، صفحہ 665، مطبوعہ: ریاض)

اس کی شرح بیان کرتے ہوئے مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مغرب و عشاء کے درمیان اپنے جانور اور بچے کھلے نہ پھرنے دو۔ یعنی رات کے شروع حصہ کی سیاہی ختم ہو جاوے اور اس کی اصلی سیاہی آجاوے،

مغرب عشاء کے درمیان آسمان پر سیاہی ہوتی ہے مگر مغربی کنارہ پر سرخی یا سفیدی ہوتی ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد06، صفحہ 94، 96، لاھور)

فضائل دعا میں ہے: "اقول: اس تقدیر پر اور بہت لوگ ایسے نکل سکتے ہیں جو خود کردہ کا علاج ڈھونڈتے ہوں مثلاً: جو بغیر کسی سخت مجبوری کے رات کو ایسے وقت گھر سے باہر نکلے کہ لوگ سو گئے ہوں پاؤں کی پہچل (پاؤں کی آہٹ/آواز) راستوں سے موقوف ہوگئی ہو۔ صحیح حدیث میں اس سے ممانعت فرمائی کہ اس وقت بلائیں منتشر ہوتی ہیں۔" (فضائل دعا، ص165، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-2285

**تاریخ اجراء:** 14ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/12مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net